جدید نظرِ ثانی وتصحیح شدہ ایڈیشن

ادیانِ باطلہ اور صراطِ مستقیم



پسند فرمودہ

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث حضرت اقدس
مفتی محمد نعیم صاحب
مدیر الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

بیت الاشاعت کراچی

اَدیانِ باطلہ

اور

صراطِ مستقیم

شیخ الحدیث حضرت اقدس مفتی محمد نعیم صاحب دامت برکاتہم

مدیر الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

بیت الاشاعت کراچی

Butt

جامع مسجد روڈ بہار کالونی نزد عباس بک اسٹال کراچی

0321-7556284

نام کتاب : ادیانِ باطلہ اور صراطِ مستقیم

مصنف : مفتی محمد نعیم صاحب دامت برکاتہم

پسند فرمودہ : حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب

بیت الاشاعت

ناشر

بیت الاشاعت کراچی

جامع مسجد روڈ بہار کالونی نزد عباس بک اسٹال کراچی

0321-7556284

فرقہ نیچریہ کے بارے میں اہل فتاویٰ کی رائے

جب فرقہ نیچریہ عروج پر تھا تو مولانا علی بخش خان نے مکہ معظمہ جا کر سرسیّد کے مذہبی عقائد کے خلاف وہاں سے مذاہب اربعہ کے مفتیوں سے فتویٰ حاصل کیا ان چاروں مذاہب کے مفتیوں کا اس بات پر اتفاق پایا گیا۔ چنانچہ فرماتے ہیں:

> ''کہ یہ شخص ضال اور مضل ہے بلکہ وہ ابلیس لعین کا خلیفہ ہے کہ مسلمانوں کے اغواء کا ارادہ رکھتا ہے اور اس کا فتنہ یہود و نصاریٰ کے فتنے سے بھی بڑھ کر ہے واجب ہے اولو الامر پر اس شخص سے انتقام لینا ضرب اور قید سے اس کی تادیب کرنا چاہئے۔''

اور پھر مولوی علی بخش خان نے مدینہ منورہ کے مفتی اعظم سے فتویٰ حاصل کیا اس میں انہوں نے یہ تحریر فرمایا:

> ''جو کچھ در مختار اور اس کے حواشی سے معلوم ہوتا ہے اس کا حاصل یہ ہے کہ یہ شخص یا تو ملحد ہے یا شروع سے کفر کی جانب مائل ہو گیا ہے یا زندیق ہے کوئی دین نہیں رکھتا اور اہل مذہب حنفی کے بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے لوگوں کی توبہ، گرفتاری کے بعد بھی قبول نہیں ہوتی، پس اگر اس شخص نے گرفتاری سے پہلے توبہ کر لی اور گمراہیوں سے رجوع کر لیا اور اس میں توبہ کی علامتیں ظاہر ہو گئیں تو قتل نہ کیا جائے ورنہ اس کا قتل واجب ہے۔''[1]

تجانب اہل السنۃ میں ہے کہ ''جو شخص پیر نیچر (سرسیّد) کے کفریات قطعیہ یقینیہ میں کسی ایک ہی کفر پر مطلع ہونے کے بعد اس کا کافر مرتد ہونے میں شک رکھے، یا اس کو کافر و مرتد کہنے میں توقف کرے تو وہ بھی بحکم شریعت مطہرہ قطعاً

(۱) منصب روز لیل و نہار لاہور فتاویٰ نمبر ۱۹، اپریل: ۱۹۷۰ء

یقیناً کافر ومرتد ہے اور اگر بے توبہ مرا تو مستحق عذاب ابدی ہے۔[۱]

بریلوی مکتبہ فکر کے مشہور عالم حشمت علی نے بھی سر سیّد کے کفر کا فتویٰ دیا ہے۔[۲]

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی بعض کے کفر اور بعض کے گمراہ ہونے کا فتویٰ دیا ہے۔[۳]

---

(۱) تجانب اھل السنہ: ۸۶

(۲) لیل و نہار، ۱۹، اپریل ۱۹۷۰ء

(۳) امداد الفتاویٰ میں بہت تفصیل سے اس فرقے کے عقائد اور اس کے خلاف فتویٰ لکھا گیا ہے۔ ۶/۱۶۶ تا ۱۸۵

فرقہ نیچریہ کی مزید تحقیق کے لئے کتابیں

فرقہ نیچریہ کی مزید تحقیق کے لئے ان کتابوں کا مطالعہ مفید رہے گا۔

❶ امداد الفتاویٰ ۶/ ۱۶۶تا۱۸۵ .... مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ

❷ عقائد الاسلام .... مولانا محمد ادریس کاندہلوی رحمہ اللہ

❸ تفسیر حقانی، خصوصاً مقدمہ .... مولانا عبد الحق حقانی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

❹ انگریز کے باغی مسلمان .... جناب جانباز مرزا صاحب

❺ اصلاح الخیالی .... مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ

❻ اسلامی تہذیب وتمدن (باب دوم) .... قاری طیب صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

❼ نزہۃ الخواطر ۸/ ۳۰تا۳۸ .... مولانا عبد الحئی لکھنوی رحمہ اللہ تعالیٰ

❽ علوم القرآن، ص، ۵۴ .... مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ تعالیٰ

❾ مشکلات قرآن (بحث سر سیّد) .... علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ تعالیٰ

سر سیّد کا یہ کہنا کہ حضرت مریم کا نکاح یوسف نجار نامی سے ہوا جس کے نتیجہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے یہ عقیدہ اہل سنت والجماعت کے نزدیک کفر ہے کیونکہ حضرت مریم سے یوسف نامی شخص کا کوئی نکاح نہیں ہوا۔

انسائیکلوپیڈیا آف بائبل میں ہے کہ حضرت مریم پر بہتان پینتھر اٹالی نامی آدمی نے لگایا تھا یہ بات بالکل غلط اور بے اصل ہے۔

اور جو قرآن کی آیات پر غور کرے گا اس کو یہ حقیقت بخوبی آشکارا ہو جائے گی کہ حضرت مریم کے یہاں حضرت عیسیٰ کی پیدائش اللہ کی نشانیوں میں سے تھی قرآن کا صاف اعلان ہے:

﴿إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ﴾